نماز کا وقت تنگ ہو تو غسل کئے بغیر نماز پڑھنا

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2756

تاریخ اجراء: 22 ذیقعدۃ الحرام 1445ھ / 31 مئی 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی پر غسل واجب ہو لیکن اس وقت میں وہ غسل نہ کر پائے اور نماز کا وقت ہو جائے تو کیا غسل کیے بغیر نماز پڑھی جا سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نماز کی شرائط میں سے ایک بنیادی شرط طہارت ہے، اس کے بغیر نماز ادا ہی نہیں ہوتی، بلکہ جان بوجھ کر بے طہارت نماز ادا کرنے کو علما کفر لکھتے ہیں۔ لہذا پوچھی گئی صورت میں جب غسل کرنا ضروری ہے، تو غسل کر کے ہی نماز ادا کریں، اس کے بغیر نماز ادا نہیں کر سکتے۔ البتہ ایسی صورت میں اگر وقت اتنا تنگ ہو جائے کہ غسل کے صرف فرض ادا کرنے سے بھی نماز قضا ہو جانے کا خوف ہو، تو ایسی صورت میں چاہیے کہ وقت کے اندر تیمم کر کے نماز پڑھ لے، لیکن اس نماز کو غسل کر کے، دوبارہ پڑھنا لازم ہو گا۔

نوٹ: واضح رہے کہ اگر یہ تاخیر بلا عذر ہے، تو اس صورت میں گناہ بھی ہو گا اور اس سے توبہ لازم ہو گی۔

نماز کی بنیادی شرط طہارت ہے۔ جیسا کہ بدائع الصنائع میں ہے: "(أما) شرائط أركان الصلاة: (فمنها) الطهارة بنوعيها من الحقيقية والحكمية۔۔۔ والطهارة الحكمية هي طهارة أعضاء الوضوء عن الحدث، وطهارة جميع الأعضاء الظاهرة عن الجنابة۔ ملتقطا" ترجمہ: "بہر حال نماز کی شرائط میں سے ایک شرط طہارتِ حقیقیہ اور حکمیہ کا حاصل ہونا ہے۔۔۔ طہارتِ حکمیہ سے مراد اعضائے وضو کا حدث اور تمام ظاہری اعضاء کا جنابت سے پاک ہونا ہے۔" (بدائع الصنائع، جلد 01، صفحہ 368، دار الحدیث، القاہرۃ)

طہارت کے بغیر اصلاً ہی نماز ادا نہیں ہوتی، جیسا کہ غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی میں ہے: "الحدث فی الشرع ما یوجب الغسل او الوضوء۔۔۔ اما **الطهارة من الحدث قدمها لكونها اهم الشروط واكدها حتى**

انہ لا تسقط بحال ولا یجوز الصلوۃ بدونھا اصلاً۔۔ملتقطاً" ترجمہ: شریعت میں حدث سے مراد وہ چیز ہے جو غسل یا وضو کو واجب کر دے۔۔۔ بہر حال حدث سے پاکی حاصل ہونے کو ہم نے دیگر شرائط پر مقدم رکھا ہے کیونکہ یہ شرط دیگر شرائط سے اہم اور زیادہ تاکید والی ہے یہاں تک کہ یہ کسی بھی حالت میں ساقط نہیں ہوتی اور بغیر طہارت کے نماز اصلاً ہی جائز نہیں ہوتی۔ (غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی، صفحہ 13، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "نماز کے لیے طہارت ایسی ضروری چیز ہے کہ بے اس کے نماز ہوتی ہی نہیں بلکہ جان بوجھ کر بے طہارت نماز ادا کرنے کو علما کفر لکھتے ہیں اور کیوں نہ ہو کہ اس بے وُضو یا بے غسل نماز پڑھنے والے نے عبادت کی بے ادبی اور توہین کی۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنت کی کنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت ہے۔"
(بہار شریعت، جلد 01، حصہ 2، صفحہ 282، مکتبۃ المدینہ)

بہار شریعت میں ہے: "وقت اتنا تنگ ہو گیا کہ وُضو یا غُسل کریگا تو نماز قضا ہو جائے گی تو چاہیے کہ تیمم کر کے نماز پڑھ لے پھر وُضو یا غُسل کر کے اعادہ کرنا لازم ہے۔" (بہار شریعت، جلد 01، حصہ 02، صفحہ 352، مکتبۃ المدینہ)

بلا عذرِ شرعی غسل میں اتنی تاخیر کہ وقت تنگ ہو جائے، اس سے گناہ ہو گا۔ جیسا کہ ردالمحتار میں ہے: "وأقول إذا أخر لا لعذر فھو عاص" ترجمہ: اگر بغیر عذر کے اتنی تاخیر کرے گا، تو وہ گنہگار ہو گا۔ (ردالمحتار، باب التیمم، جلد 1، صفحہ 462، دار المعرفہ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم